وفاق المدارس العربیہ کراچی کا اجلاس

مولانا طلحہ رحمانی زید مجدہ
میڈیا کوآرڈینیٹر وفاق المدارس، سندھ

۲۱/ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ موافق یکم دسمبر ۲۰۱۸ء بروز ہفتہ بعد نماز ظہر جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں حضرت مولانا امداداللہ یوسف زئی دامت براکاتہم العالیہ (ناظم وفاق المدارس العربیہ صوبہ سندھ) کی زیر صدارت وفاق المدارس کے مسئولین و منتظمین کا اجلاس ہوا جس میں مجلس عاملہ کے فیصلہ کی روشنی میں ''پیغام مدارس'' پروگراموں کی ترتیب سمیت دیگر اہم عنوانات پہ تفصیلی مشاورت کے بعد چند امور طے کیے گئے۔

۱) کراچی کے چھ اضلاع کے لیے دو طرح کی تجاویز شرکاء نے دیں، ایک رائے ہر ضلع کے لیے الگ پروگرام یعنی چھ اجتماع کیے جائیں، دوسری رائے تھی کہ دو دو اضلاع پہ مشتمل تین پروگرام منعقد کیے جائیں۔

۲) متفقہ طور پہ طے کیا گیا کہ ہر نوعیت کے پروگرامات کی اہمیت کے پیش نظر اضلاع کی حدود میں مدارس کے مہتممین و منتظمین سمیت تمام مساجد کے ائمہ حضرات کو مدعو کیا جائے، مزید یہ کہ علاقہ کی معروف سیاسی و سماجی شخصیات، علاقائی حکومتی انتظامیہ، وکلاء سمیت مدارس کے معاونین کو بھی مدعو کر کے ان کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

۳) ہر پروگرام میں کم از کم ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن کا وقفہ رکھا جائے، تاکہ ہر اجتماع کی مشترکہ محنت کے لیے احباب وفاق دستیاب ہوں اور باہمی رابطوں سمیت دیگر امور میں مشترکہ تعاون رہے۔

۴) ''پیغام مدارس'' یا ''تحفظ مدارس'' پروگراموں کے لیے اتوار کی عام تعطیل کا انتخاب کیا جائے اور ترجیحی طور پہ دن کے اوقات رکھے جائیں۔

۵) عوامی اشتہارات و دعوت نامے یکساں طور پہ وفاق المدارس کے نام سے شائع کر کے تقسیم کیے جائیں۔

۶) مدارس دینیہ کے حوالے سے ایک جامع پریزنٹیشن تیار کی جائے جس میں مدارس کی خدمات، مقاصد، اہداف، معاشرہ میں ان کی اہمیت سمیت ان اجتماعات کے اغراض مقاصد کو مرتب کیا جائے۔ اور اس کی بھرپور تشہیر ذرائع

ابلاغ سمیت آگاہی مہم کی صورت میں کی جائے۔

۷)میڈیا کوریج کے لیے پرنٹ میڈیا پہ ''پیغام مدارس'' کے عنوان سے تحریری مواد شائع کرنے کی کوشش سمیت دیگر میڈیا کے ذرائع پہ بھی تشہیری مہم چلائی جائے۔

۸)اجتماعات کے لیے حتمی ترتیب طے کرتے وقت کوشش کی جائے گی کہ معروف بڑے دینی اداروں کے ساتھ چھوٹے اداروں میں بھی رکھے جائیں۔

۹)تمام پروگراموں میں وفاق کے ذمہ داران کی شرکت یقینی بنانے کے ساتھ معروف عوامی واعظین وخطباء کو بھی مدعو کیا جائے جو اپنے معروف انداز میں مدارس دینیہ کے عنوانات پہ بیانات کرسکیں۔

۱۰)مذکورہ اجتماعات کا اختتامی پروگرام بڑے پیمانے پہ کیا جائے،جس میں ''مرکزی قائدین وفاق'' کی شرکت کو یقینی بنانے کی کوشش کرنا بھی طے ہوا،اوراس اہم ترین اجتماع کے حوالے سے شرکاء کی دو آراء سامنے آئیں،ایک یہ کہ پروگرام ایسے بڑے ادارہ میں کیا جائے جہاں گنجائش وسہولیات زیادہ ہوں۔دوسری رائے کے مطابق کسی ''عوامی ہوٹل یا معروف ہال کا انتخاب کیا جائے''جس میں مدارس کے مہتممین ومنتظمین سمیت اعلیٰ حکومتی،انتظامی،سیاسی وسماجی شخصیات اورمیڈیا سے وابستہ حضرات کو بھی مدعو کیا جائے تاکہ مدارس کا پیغام موثر انداز میں ہر سطح پہ مشتہر ہوسکے۔

۱۱)صدر اجلاس حضرت مولانا امداداللہ یوسف زئی مدظلہ نے مذکورہ طے شدہ نکات کے ساتھ مزید فرمایا کہ اندرون سندھ سے تعلق رکھنے والے مسئولین سے بھی مشاورت اسی ہفتہ میں ہوگی،سندھ کے دیگر اضلاع میں حیدرآباد،سکھر،نواب شاہ اور میرپور خاص میں اجتماعات کے انعقاد کی آراء سامنے آئی ہیں،اس کی حتمی ترتیب اسی ہفتہ ہونے والے اجلاس میں کردی جائے گی۔

۱۲)صدرِ اجلاس مدظلہ نے اجتماعات سمیت دیگر اہم امور کی حتمی مشاورت اور لائحہ عمل کے لیے ان شاءاللہ ۲۵/ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ موافق ۵/ دسمبر ۲۰۱۸ء بروز بدھ بعد نماز مغرب اجلاس طے فرمایا۔جس میں اراکین عاملہ واندرون سندھ کے مسئولین بھی شرکت کریں گے۔

اجلاس میں اجتماعات کی مشاورت کے علاوہ مدارس سے متعلق دیگر امور میں بھی صدر اجلاس مدظلہ کی اجازت سے آراء وتجاویز بھی پیش کی گئیں،جوحسب ذیل ہیں:

(۱)ناجائز تجاوزات کے خلاف ہونے والے آپریشن سے متاثر ہونے والے مدارس ومساجد کے انہدام کے خلاف قانونی تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے آواز اٹھائی جائے،اورمزید مرکزی قیادت سے بھی بات کر کے اعلیٰ سطح سے بھی موثر آواز اٹھائی جائے۔

(۲) جن اداروں کی رجسٹریشن نہیں ان کے حوالہ سے باخبر رہا جائے۔

(۳) بعض مدارس کو حکومتی اداروں کی طرف سے دس صفحات پہ مشتمل فارمز کی تقسیم کی گئی ہے، اس حوالہ سے اسی ہفتہ ہونے والے اجلاس میں لائحہ عمل طے کر کے اداروں کو آگاہ کیا جائے گا۔

جلاس میں مولانا قاری حق نواز، مولانا محمد اعجاز (ضلع جنوبی) مفتی اکرام الرحمٰن، مولانا جاوید جعفرانی (ضلع وسطی) مولانا محمد ابراھیم سکھر گاھی (ضلع کورنگی) مولانا الطاف الرحمٰن (ضلع ملیر) مولانا عبیدالرحمٰن چترالی (ضلع شرقی) مولانا منظور احمد عباسی (ضلع غربی) ماہ نامہ وفاق کے مدیر مولانا محمد احمد حافظ، صوبائی ناظم دفتر مولانا عبدالجلیل اور راقم طلحہ رحمانی نے شرکت کی۔ آخر میں حضرت مولانا قاری حق نواز صاحب مدظلہ نے دعاء کرائی جس میں خاص طور پہ گزشتہ چند دنوں میں دنیا سے رخصت ہو جانے والے اکابر مولانا سمیع الحق شہیدؒ، حضرت حاجی عبدالوھابؒ، مولانا جمیل احمدؒ کے درجات کی بلندی کے لیے بھی دعاء کی گئی۔

آدھے صفحے کا اشتہار